OCTOBER 2010

01 FRIDAY

سرسید احمد خان رح

دہلی 1817 - 1898 علی گڑھ

دریا

مختصر ترین سوالات :-

(1) سوال - سرسید احمد خان کی پیدائش کب ہوئی ؟

جواب - ۱۸۱۷ ء " " "

(2) عزیز النساء بیگم (3) ۱۸۹۸

(4) دریا - (5) جاری نصاب میں شامل ہے

2 SATURDAY

مختصر سوالات

(1) سوال - سرسید کے بزرگوں کے بارے میں پانچ جملے لکھئے ؟

جواب - ۱- سرسید احمد خان کی پیدائش 1817ء دہلی میں ہوئی -
ان کے والد کا نام میر متقی تھا - اور ان کی والدہ عزیز النساء
بیگم بھی بہت دینی شعور خاتون تھیں ۔ سرسید کے مورث

3 SUNDAY

شاہ جہاں کے زمانے میں ہندوستان آئے -

ان کا خاندان علمی اور مذہبی تھا - علی گڑھ میں علمی ادارہ قائم کیے

IMPORTANT

(2) سوال -

موتی - موتی چمکیلا ہے -

کتاب - کتاب نئی ہے

وقت - نماز کا وقت ہو گیا -

نام - تمہارا نام کیا ہے

قلم - میرا قلم سنہرا ہے

S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S

1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30

SEP 2010

27 MONDAY — SEPTEMBER 2010

سوال ۱۔ مضمون کے بارے میں پانچ جملے لکھیں [illegible]

جواب ۱۔ ریاکاری سرسید احمد خان کا ایک اصلاحی مضمون ہے۔ اس مضمون میں سرسید احمد خان نے ریا کی نحوست اور خرابیوں کو بیان کیا ہے۔

ریاکاری ایک طرح کا اخلاقی عیب ہے۔ جس کا آج کے لوگ یوں مظاہرہ کرتے ہیں۔ کہ دل میں بات کچھ ہو اور ظاہر کچھ اور کیا جائے۔

28 TUESDAY

ریاکاری حقیقت یہ ہے کہ ریا کا (ڈھونگ) عیب صرف اسی حد تک محدود نہیں رہتا ہے۔ بلکہ اکثر ریا ہوتا ہے۔ کہ سمجھنے والا خود مغالطے میں رہتا ہے۔ اور اسے یہ بھی احساس نہیں ہوتا۔ کہ وہ ریاکاری کر رہا ہے۔ ریا کا تعلق صرف ظاہری عمل اور رسمی عمل سے نہیں ہے۔ آدمی کسی شبہے یا غلط فہمی کی وجہ سے ایسے اقدامات کرتا ہے۔

29 WEDNESDAY

جن سے کرنے پر خود اسے پتہ نہیں چلتا کہ وہ صحیح کر رہا ہے یا غلط۔ دراصل اسی داخلی پیچیدگی کا نام ریا ہے۔

سوال — طویل سوالات

30 THURSDAY

(۱) سرسید کی ادبی خدمات پر ایک مضمون لکھیے۔

IMPORTANT

جواب ۔ جدید اردو نثر کے فروغ دینے میں سرسید احمد خان کی خدمات کو فراموش نہیں کیا جا سکتا ہے۔ تحصیل علم سے فراغت 1862ء میں سرسید نے غازی پور میں انجمن ~~[illegible]~~ سائنٹفک سوسائٹی قائم کیا۔ جس کا مقصد یورپی طرز تعلیم کے جائزہ کے لئے لندن تشریف

AUG 2010

لے گئے ۔ وہاں سے واپسی پر رسالہ تہذیب الاخلاق جاری کیا

1878ء میں محمڈن اینگلو اورینٹل کالج نام کا ایک تعلیمی ادارہ قائم کیا۔ جو ترقی کرتے ایم اے او کالج علی گڑھ بن گیا

سر سید کی وفات کے بعد ترقی کرتے ہوئے

1920ء میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں تبدیل ہو گئی۔

تصنیف و تالیف میں آثار الصنادید ۔

خطبات احمدیہ ۔ اسباب بغاوت ہند

خاص طور پر اہمیت رکھتی ہے

سر سید احمد خان نے اپنے وطن کے لیے قربانیاں عطا کیں۔

انتقال 1898ء میں ہوا اور علی گڑھ یونیورسٹی میں دفن ہوئے

برطانوی حکومت نے ان کو علمی خدمات کے سلسلے میں سر کا خطاب دیا

سوال۔ [illegible] مضمون "دنیا" کا مرکزی خیال لکھیں ②

جواب: سر سید احمد خان نے اس حقیقت کے بارے میں روشنی ڈالی ہے

IMPORTANT

دنیا کا تعلق کسی شخص کے ظاہری عمل اور ردِ عمل سے نہیں ہے

بلکہ انسان کے اندر شبہات، غلط فہمیاں اور خود فریبیاں

پیدا ہوتی ہیں۔ در اصل یہی داخلی [illegible] جن کا نام دنیا ہے

کوئی دوست بیجا تعریف کرکے تخریب سے اشارہ باکاری کا بیج بو دیتا ہے
اور کبھی دشمن کسی شخص کی خوبیوں کو عیب بنا کر اسے اپنی ذہنی
تناؤ میں گرفتار کر دیتے ہیں۔ میر سید محمد خان نے اس نفسیاتی کشمکش
سے بچنے اور دوست و دشمن کے رنگ ڈھنگ پہچانا روں سے محفوظ رکھنے
کے لئے اپنے اصول مرتب کئے ہیں

21 TUESDAY

22 WEDNESDAY

(8) ادب کی پہچان

ڈاکٹر عبدالمغنی 1934 پیدائش
وفات 6 2006

(11) اورنگ آباد 1934 (1) ڈاکٹر عبدالمغنی

23 THURSDAY

(11) جادۂ اعتدال۔ تشکیل جدید

(12) شمس العلوی پٹنہ (7) پٹنہ کالج سے پی ایچ ڈی

IMPORTANT

مختصر سوالات

(1) سوال: ڈاکٹر عبدالمغنی کی تنقید نگاری پر پانچ جملے لکھئے

جواب: ڈاکٹر عبدالمغنی کا شمار بہار کے ممتاز تنقید نگاروں

S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S AUG
1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30 31 • • • • • • 2010

میں ہوتا ہے۔ شعر و ادب، فکر، تدبر اور بلندی تخیل میں

Scanned with CamScanner

اور ایک مخصوص تنقیدی اصول کو مقبول بنانے میں

عبدالمغنی کی خدمات کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔

تشکیل
تنقید کے میدان میں اقبال ان کا خاص موضوع رہا ہے۔

انہوں نے کامیابی کے ساتھ اپنی تنقیدی تحریروں میں پیش کیا۔

(۱) سوال۔ ادب کی پہچان پر مختصر روشنی ڈالیے؟

(۱) جواب: ادب اصل میں ایک خاص قسم کی تحریر کا نام ہے

ادب کا صرف ایک خاص اسلوب نہیں بلکہ ایک خاص مواد بھی ہے

ادب کے کچھ خاص موضوعات اور پیشکش ہیں۔ — اسباب، سامان

جن کا اظہار کچھ متعین اصناف میں ہوتا ہے — مرغوب

جو کچھ ان اصناف میں لکھا — پیشکش، مظاہرہ

جائے وہی ادب ہے اور جو کچھ ان اصناف سے باہر ہے

ادب نہیں ہے۔ ان چیزوں کی پہچان اور ادراک کرنا ہی

ادب کی پہچان کہتے ہیں — دریافت کرنا، عقل و فہم

(۲) سوال۔ ادب کی پہچان کے حوالے سے ادب کی مختصر تعریف کیجیے

IMPORTANT

جواب: ہم ادب کی پہچان کس طرح کریں ایک فن کار اپنے فن کا

نمونہ پیش کرتا ہے، وہ کتنا ادبی ہے۔ عبدالمغنی نے ادب کی

پہچان میں مکمل ہمدردی سے بات کر دیا ہے

کسی بھی تحریر کو ادب ہونے کے لیے ادب کا

معیاری ہونا بھی لازمی ہے۔ اعلیٰ درجے کا

ایک فن کار اپنا جو ادبی شہ پارہ پیش کرتا ہے

~~وہ یہ نفسی ... جب پڑھ کر ہمارے اندر ... کی کیفیت~~

~~پیدا ہوتی ہے~~ ۔ اور اس میں وہ کس موضوع کو پیش کر رہا ہے

اور کس انداز میں پیش کر رہا ہے ۔ یہ سبھی باتیں شامل ہوتی ہے

14 TUESDAY

طویل سوالات

(1) سوال ۔ ڈاکٹر عبدالمغنی کی تنقید نگاری پر تفصیلی روشنی ڈالیے !

جواب ۔ جن دانش وروں نے کلیم الدین احمد کے بعد تنقید نگاری کے میدان

15 WEDNESDAY

میں اپنی شناخت بنائی ۔ ان میں ڈاکٹر عبدالمغنی کا نام اہم ہے ۔

موجودہ دور میں شعر و ادب اور فکر و نظر کو وسعت کے ساتھ پیش

کرنے والوں تنقیدی اصول کو مقبول بنانے میں ڈاکٹر عبدالمغنی

کی خدمات کو فراموش نہیں کیا جا سکتا ۔ تنقید میں اقبال کی شاعری

16 THURSDAY

ان کا خاص موضوع تھا ۔ انہوں نے تقریباً بیس کتابوں کے

مصنف ہیں ۔ جو سب کی تنقید کے موضوع پر ہیں ۔

زندگی اور ادب کے حوالے سے وہ ایک مخصوص نقطۂ نظر کے حامل تھے

IMPORTANT

اور انہوں نے بے باکی کے ساتھ اپنی تحریروں کو پیش کیا

ان کی تصنیفات ۔ درج ذیل ہے

جادۂ اعتدال ۔ نقطۂ نظر ۔ معیار و اقدار ۔ تشکیل جدید ۔

S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S AUG 2010
1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30 31

اقبال اور عالمی ادب وغیرہ ہے

Scanned with CamScanner

سوال (10): ادب کی پہچان کے حوالے سے ادب سے تعلق مختلف نظریات بیان کیجیے؟

جواب: ادب کی پہچان کے حوالے سے ادب کی تعریف کے بارے میں ڈاکٹر عبدالمغنی نے ایک نظریہ پیش کیا ہے۔ مختلف موضوعات پر جو کچھ بھی ادبیت کے ساتھ لکھا جائے وہ ادب ہے۔ حقیقت میں ادب ایک اسلوب ایک طرز کا نام ہے۔ اس کا کوئی خاص

موضوع نہیں ہے۔ ادب کی تاریخوں میں ادبی اسلوب میں لکھی ہوئی ہر قسم کی تحریروں کو ادب کے زمرے میں درج کیا گیا ہے۔ ادب کے کچھ خاص خاص موضوعات اور مباحث ہیں۔ جن کا اظہار کچھ اصناف میں ہوتا ہے۔ چنانچہ جو کچھ ان اصناف میں لکھا جائے وہی ادب ہے اور جو کچھ ان اصناف کے باہر ہے وہ ادب نہیں ہے۔ جیسے کلیم الدین احمد اور آل احمد

سوال (11): اردو ادب میں تنقیدی روایات کا جائزہ لیجیے؟

جواب: اردو ادب میں تنقید کی روایت بہت قدیم ہے۔ دیگر اصناف کی طرح اردو ادب کی ابتدائی روایتوں میں جو شعرا کے تذکرے لکھے گئے ہیں بعض کلام شعرا کے ساتھ کلام پر تبصرے لکھے گئے ہیں۔ اصل میں تنقید کے ہی زمرے میں آتے ہیں۔ کسی بھی ادبی تخلیق کے بارے میں سوچ کر کچھ کہنا

IMPORTANT

S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S AUG 2010
1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30 31 • • • • •

پرکھ کو ہی تنقید کہتے ہیں۔

جب ہم کسی ادبی نگارش کا تنقیدی جائزہ لیتے ہیں
تو ضرور اس کی خامیوں کا ہی تذکرہ کرتے ہیں۔
لیکن ادبی خوبیوں کو بھی تنقید کے زمرے میں رکھنا چاہیے۔
اردو کی تنقید کا آغاز الطاف حسین حالی کی کوشش ہے

7 TUESDAY

و مقدمہ شعر و شاعری ہی سے سمجھنا چاہیے
دراصل کلیاتِ حالی کا ایک طویل مقدمہ تھا۔
حالی نے شعر کی ماہیت بیان کرتے ہوئے اس کی چند خامیوں
کی نشاندہی کی تھی۔ اور اصلاح کے چند مفید مشورے

8 WEDNESDAY

بھی دیئے تھے۔ اسی زمانے میں شبلی نعمانی کی
موازنہ انیس و دبیر سے تنقید کی
ڈاکٹر کلیم الدین احمد نے کی

9 THURSDAY

آل احمد سرور - ڈاکٹر احتشام حسین
ڈاکٹر عبدالمغنی نے تنقیدی جائزہ لیا۔

IMPORTANT

md. Hh...

24/5/010

درس 9

ہندوستانی آئین کے معمار ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر خود نوشت

مختصر سوالات

(i) ۱۴ اپریل 1891ء کو مہو مشرقی اندور یا — म0 प्र0 के महू (म)

(ii) رام جی مالوجی سکپال — بھیم بائی

(iii) چھوٹے دار مجبر (मजर)

(iv) چودہ سال کی عمر میں ۹ سال کی رامابائی

(v) ایلفنسٹن کالج

(vi) بدھ مذہب میں نروان کا تصور عرفان حاصل کرنا ہے — نجات — مکتی

4 SATURDAY

مختصر سوالات

(i) سوال: اسکول میں بھیم راؤ کے ساتھ طلبہ اور اساتذہ کا سلوک کیسا تھا

جواب: بھیم راؤ کے لیے اسکول کا ماحول اچھا نہیں تھا۔ یہاں پر بھی بھیم راؤ کے ساتھ ذات پات کا بھید بھاؤ کیا جاتا تھا۔

5 SUNDAY

صرف اسکول کے طلبہ ہی نہیں بلکہ اسکول کے اساتذہ بھی حقارت کی نظر سے دیکھتے۔

(ii) سوال: بھیم راؤ کا خاندان ممبئی جا کر کیوں بس گیا؟

IMPORTANT

جواب: بھیم راؤ کے والد ایک فوجی اسکول میں ماسٹر تھے نوکری ختم ہو جانے کے بعد انہوں نے ستارہ کو چھوڑ کر ممبئی جا کر سکونت ~~[illegible]~~ رکھنا تھا۔ چنانچہ اپنے پورے خاندان کے ساتھ ممبئی منتقل ہو گئے۔

(۱۱) سوال ۔ بھیم راؤ کے حصول تعلیم پر پانچ جملے لکھیے؟

جواب ۔ 1912ء میں بھیم راؤ ایلفنسٹن کالج سے بی اے پاس کیا۔
اس کے بعد بڑودہ ریاست سے تعلیمی وظیفے پر اعلیٰ تعلیم حاصل
کرنے کے لیے امریکہ چلے گئے۔ اور کولمبیا یونیورسٹی میں داخلہ لیا۔
جہاں پر معاشیات کے موضوع پر ایم اے پاس کیا۔ پھر 1916
میں اسی یونیورسٹی سے معاشیات میں پی ایچ ڈی کیا پھر

31 TUESDAY

انگلینڈ چلے گئے۔ وہیں سے بیرسٹری کیا۔

(۱۲) سوال ۔ بھیم راؤ کی آئینی خدمات کو مختصر بیان کیجیے؟

جواب ۔ بھیم راؤ امبیڈکر ملک و قوم کی خدمات انجام دیں۔
ان کا شمار جدید ہندوستان کے معمار میں ہوتا ہے

1 WEDNESDAY

سیاست کے میدان میں بھی کودے اور کامیاب رہے
جب ملک آزاد ہوا اور جب آزادی ملی تو ملک کے آئین
سازی کا مرحلہ درپیش ہوا تو آئین سازی کے لیے دستور ساز
کمیٹی میں بھیم راؤ ۔ اس کمیٹی کے صدر بنائے گئے

2 THURSDAY

اور انہیں کی صدارت میں موجودہ آئین ہند کی تکمیل ممکن ہو سکی

طویل سوالات :-

IMPORTANT

سوال ① بھیم راؤ کی سوانح لکھیے؟

۱۴ سال میں شادی
۹ برس کی راما بائی

جواب ۔ بھیم راؤ کی پیدائش ایک اچھوت اور مہار خاندان
میں ۱۴ اپریل 1891ء کو مہو ضلع اندور میں ہوئی

S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S AUG 2010
1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30 31 • • • • •

ان کے والد کا نام رامو جی مالو جی سکپال اور والدہ بھیما بائی

وہ اپنے والدین کی چودہویں اور سب سے چھوٹی اولاد تھے۔
گھر کے افراد انہیں بھیماؤ کہتے تھے۔ ان کے والد برطانوی حکومت میں
ملازم تھے۔ ان زمانے برٹش سرکار نے فوج میں کام کرنے والوں
کے لیے تعلیم کو لازم قرار دیا تھا۔ سرکار ان فوجیوں کے بچے عورتوں
کے لئے اسکول چلاتی تھی۔ بھیم راؤ کے والد رامجی اور دادا مالوجی

دونوں ہی فوج میں قسمت مہار تھے جن کے بچوں کی تعلیم کا فائدہ
پہنچا۔ بھیم راؤ نے 1908ء میں میٹرک کا امتحان پاس کیا۔
1912ء میں بی اے کیا۔ 1915ء میں معاشیات میں ایم اے
اور پی ایچ ڈی کی۔ پھر لندن جاکر بیرسٹری کی۔
ہندوستان واپس آکر وکالت شروع کی۔ پھر سیاسی

سرگرمیوں میں بھی حصہ لینے لگے۔
انہوں نے ہندوستانی سماج میں چھوا چھوت
سے بیزار ہو کر بودھ مذہب

IMPORTANT

اختیار کر لیا۔ آزادی کے بعد آئین ساز کمیٹی میں
تو بھیم راؤ کمیٹی کا صدر بنا دیا گیا۔
آخر کار 1956ء میں انتقال ہو گیا۔
6 دسمبر

23 MONDAY — AUGUST 2010

سوال (۱) ڈاکٹر بھیم راؤ کی آئینی خدمات کا جائزہ لیجیے

جواب: ڈاکٹر بھیم راؤ کی شخصیت ایک قانون داں کی حیثیت سے نہایت اہم ہے۔ ان کا شمار ہندوستانی آئین کے معماروں میں ہوتا ہے۔ وہ عملی سیاست کے میدان میں بھی کود پڑے اور کامیاب رہے۔

24 TUESDAY

اس دور کے اہم سیاسی رہنماؤں میں گاندھی جی اور نہرو سے بھی ان کے نزدیکی مراسم رہے۔ آزادی کے بعد جب ملک کی آئین سازی کا مرحلہ درپیش آیا تو دستور ساز کمیٹی میں صدر کے عہدے پر فائز کیے گئے۔

چنانچہ بھیم راؤ نے ہندوستان کی آئین سازی میں کلیدی رول ادا کیا۔ ہمارے ملک کو وہ دستور دیا۔

25 WEDNESDAY

جو مذہب، ذات، عقیدہ اور جنس کے امتیاز کو ختم کرتا ہے اور اس بات کا عزم کرتا ہے۔

سوال (۲) آزاد ہندوستان کے معاشرتی انقلاب میں امبیڈکر کی خدمات پر روشنی ڈالیے؟

26 THURSDAY

جواب: بھیم راؤ امبیڈکر یوروپی ممالک میں اعلیٰ تعلیم سے فراغت کے بعد وکالت کا پیشہ اختیار کیا۔ اور کسی وقت وہ معاشرتی اصلاح اور دیگر مسئلوں میں حصہ لینے لگے۔

IMPORTANT

معاشرتی اصلاح کے لیے کئی سیاسی اور سماجی تنظیم قائم کی۔ اور آخر کار امبیڈکر نے اچھوت شودروں جیسے طبقے جو اپنی حالت پر قانع تھے ان میں ایک زبردست انقلاب پیدا کر دیا۔

S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S JUL 2010
1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30 31

انہوں نے اچھوتوں کو یہ صلاح دی کہ وہ اس وقت
تک کوئی ترقی نہیں کر سکتے جب تک وہ دو مرحلوں
میں اپنے اندر ریشن اضافہ نہیں کر لیتے ۔

(1) اپنے عام اخلاقی معیار کو اوپر اٹھانا ہوگا ۔

(2) اپنے تلفظ کو سدھارنا ہوگا اور نئی خیالات کو ٹھیک طاقت
دینی ہوگی ۔ آپ عہد کریں کہ مردہ یا مرے ہوئے

ہوئے جانوروں کا گوشت نہیں کھائیں گے ۔
اپنے اندر سے اونچ نیچ کے جذبات کو ختم کریں
آپ یہ بھی عہد کریں کہ آپ بچے کھچے اور پھینکے ہوئے کھانے
نہیں کھائیں گے ، ہم خود بخود اس صورت میں اوپر اٹھ
سکتے ہیں ۔ اگر ہم اپنی مدد آپ کریں ۔ یعنی کوشش

نفس دوبارہ حاصل کریں اور اپنی طاقت
کو جانیں ۔ جس راہ پر تحریک چلائی اسے اونچی
ذات کے لوگوں کی طرف سے زبردست

IMPORTANT

مخالفت ہوئی لیکن انہوں نے حوصلے نہیں
ہارے ۔ قانونی طور پر بھی مخالفت کا مقابلہ
کیا گیا

Scanned with CamScanner

16 MONDAY — AUGUST 2010

لہذا وہ جس تحریک یا مشن کو لے کر چلے تھے
اس میں کامیابی حاصل کی انہوں نے ملک دشمنوں کی
خرافات کو انجام دیں انہیں شرمسار تھے

اعلیٰ ترین اعزاز ستارۂ امتیاز
سے نوازا گیا

17 TUESDAY

درس 15

-۱ اردو ڈراما نگاری اور آغا حشر ۔ لطف الرحمان
1941-

مختصر سوالات

18 WEDNESDAY

① جھنگ ضلع کے بشیار پور گاؤں 1941ء
② جنتا دل پارٹی وزیر اور ایم ایل اے تھے
③ [illegible] ④ تعبیر و تنقید

19 THURSDAY

⑥ ریشم سہراب ⑦ لازمی عنصر اسٹیج

مختصر سوالات

IMPORTANT

① سوال۔ لطف الرحمان کی زندگی کے بارے میں پانچ جملے لکھئے
جواب۔ لطف الرحمان کا ادبی نام وہی ہے جو اصلی نام ہے۔
ان کی پیدائش جھنگ ضلع کے بشیار پور قصبہ میں 1941ء میں ہوئی
والد کا نام مولوی عبد الغفور تھا

S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S JUL 2010
1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30 31

ان کا آبائی وطن ریوندر ضلع دربھنگہ اور بنیاپور
نانیہال تھا جہاں ان کی پیدائش ہوئی۔
ابتدائی تعلیم بنیاپور میں حاصل کی۔ سلطان ارشاد حسین بچپن سے
ذہین تھے۔ اس لیے اعلیٰ تعلیم حاصل کیا ایم اے میں گولڈ میڈل بھی حاصل کیا
اور پی ایچ ڈی بھی کیا۔ بھاگلپور یونیورسٹی میں لکچرر سے ملازمت
کا آغاز کیا۔

سوال: مضمون نگاری کی مختصر تعریف لکھئے۔

14 SATURDAY

جواب: کسی خاص موضوع پر سنجیدہ تحریر لکھی جائے اسے ادبی اصطلاح
میں مضمون کہا جاتا ہے۔ اسے انگریزی میں ESSAY کا لفظ مخصوص ہے
جس تحریر میں شعر و ادب کی تعریف و تشریح کی جائے اسے تنقیدی
مضمون کہا جاتا ہے۔ جس تحریر میں لکھنے والے نقطۂ نظر علمی ہو
اسے علمی و تحقیقی مضمون کہتے ہیں۔ اسی طرح انشائیہ بھی مضمون کی
ایک قسم ہے۔

15 SUNDAY

(۱۱) سوال: تنقید کے بارے میں پانچ جملے لکھئے؟

IMPORTANT

جواب: لفظ تنقید کے معنی کھرے کھوٹے کی پرکھ کرنا ہے۔
ادب کی اصطلاح میں تنقید اس عمل کو کہتے ہیں جس میں کسی ادبی
شہکار کی خوبیاں اور خامیوں کا جائزہ لیا جاتا ہے۔
تنقید کی وجہ سے تخلیق میں نکھار پیدا ہوتا ہے

یہ الگ بات ہے کہ عام طور پر تنقید میں کسی تخلیق کی
خامیوں کو اجاگر کیا جاتا ہے۔ جبکہ کسی ادبی تخلیق کی
خوبیوں کو اجاگر کرنا بھی تنقید ہی کے زمرے میں آتے ہیں

(۴) سوال۔ ڈراما کی مختصر تعریف کیجئے؟

جواب۔ اردو کی نثری ادب میں ڈراما بھی ایک اہم صنف ہے۔ ناول کی طرح ڈراما بھی

10 TUESDAY

طویل کہانی کی ایک قسم ہے جس طرح ناول میں کسی معاشرے یا خاص ماحول پر کہانی کی شکل میں روشنی ڈالی جاتی ہے اسی طرح ڈراما ایک طویل کہانی کیا جاتا ہے۔ یہ کرداروں کے ذریعے ماحول کی عکاسی کی جاتی ہے ڈراما کو اسٹیج پر کرداروں کے ذریعے عملاً پیش کرنے کا ایک فن کہا جاتا ہے

11 WEDNESDAY

(۵) سوال۔ آغا حشر کاشمیری کی ڈراما نگاری پر پانچ جملے لکھیے؟

جواب۔ اردو ڈراما کی تاریخ میں آغا حشر کاشمیری کی خدمات کو فراموش نہیں کیا جا سکتا ہے۔ تذکرہ نگاروں نے ڈراما نگاری کے فن میں آغا حشر کو اردو کا شیکسپیئر تک قرار دیا ہے۔

12 THURSDAY

آغا حشر پہلے ڈراما نگار ہیں۔ جنہوں نے سب سے پہلے زندگی کی حقیقت کو موضوع فن کی حیثیت دی۔ اردو ڈراما نگاری میں آغا حشر کو اولیت حاصل ہے اس لئے جدید ڈراما نگاری کا آغاز آغا حشر کاشمیری سے ہوتا ہے

IMPORTANT

Scanned with CamScanner

طویل سوالات

سوال: لطف الرحمان کی تنقیدی نگاری پر ایک مضمون لکھیے۔ (۱)

جواب: اردو تنقید میں پروفیسر لطف الرحمان کی خدمات قابل قدر ہیں۔ انہوں نے اپنی تنقیدی تصانیف کے ذریعہ اردو تنقید کے سرمایے میں قابل قدر اضافہ کیا ہے۔ لطف الرحمان کو طالب علمی کے زمانے سے ہی مضمون نویسی سے خاص دلچسپی تھی۔ تنقید نگاری، افسانہ نگاری اور شعر و شاعری

ان کے خاص موضوعات رہے ہیں۔ تنقید کے موضوع پر کئی کتابیں بھی منظر عام پر آ چکی ہیں۔ جن میں جدیدیت کی جمالیات، تجزیے، تعبیر نگاہ، فکر کی شعریات، راسخ عظیم آبادی، تعبیر و تنقید اور شہر وفا وغیرہ خاص طور سے قابل ذکر ہیں۔ جن میں اردو تنقید کے تعلق سے لطف الرحمان کے واضح نظریات ابھر کر سامنے آئے ہیں۔

سوال ۲: آغا حشر کشمیری کی ڈرامہ نگاری پر روشنی ڈالیے۔ (۱۱)

جواب: آغا حشر کی ڈرامہ نگاری کا آغاز ۱۹۰۱ء میں ہوا۔

IMPORTANT

اس وقت اردو ڈرامہ نگاری اپنی ابتدائی راہ پر چل رہی تھی۔ آغا حشر بھی اپنے ابتدائی دور میں اپنے پیش رووں طالب بنارسی، بیتاب دہلوی اور احسن لکھنوی سے گہرے طور پر متاثر رہے۔ اردو میں جدید ڈرامہ نگاری کا آغاز آغا حشر کشمیری سے ہوا۔

ڈراما نگاری کی روایت کو مقبول عام کیا ہے
اور استحکام بخشا۔ ان میں آغا حشر کاشمیری اوّل فن
کار ہیں۔ اردو ڈراما کو موضوع، فن اور اسلوب کی سطح پر انہوں
نے بلندی سے روشناس کیا۔ عوامی بیداری اور آزادی

3 TUESDAY

دانشوروں کی تحریک کو ڈراما کے سامنے پیش کیا۔

(11) سوال۔ اردو میں تنقید کے آغاز و ارتقا پر روشنی ڈالیے؟

جواب: کھوٹے اور کھرے کی پرکھ تنقید کہلاتا ہے۔
کسی ادبی فن پارے کی خوبی یا خامی کی پرکھ کا جائزہ لینا ہے

4 WEDNESDAY

اردو میں تنقید کی روایت بہت پرانی ہے۔ عام طور سے کہا جاتا ہے
کہ اردو میں تنقید کا آغاز مرزا الطاف حسین حالی کی تصنیف
مقدمہ شعر و شاعری سے ہوا۔ اٹھارہویں صدی میں شعراء
وادبا کے جو چند تذکرے لکھے گئے ہیں۔ ان تذکروں میں شعراء

5 THURSDAY

کی سوانح کے ساتھ ان کا کلام پر تبصرہ بھی موجود ہیں
اس سلسلے میں میر تقی میر کی نکات الشعراء خاص طور
پر قابل ذکر ہے۔ اور شبلی کی موازنہ انیس و دبیر

IMPORTANT

سے حاصل ہوئی۔ حالی اور شبلی کے بعد اردو تنقید کا سفر تیزی سے
طے ہوا۔ آج کلیم الدین احمد، ڈاکٹر عبد المغنی اور لطف الرحمان
جیسے تنقیدی نگاروں کا سلسلہ جاری ہیں

Scanned with CamScanner

سوال (۱۲) - اسم کی تعریف لکھیے اور اس کی اقسام بیان کریں؟

جواب:- اسم کی تعریف:- کسی آدمی، جگہ یا چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں
جیسے۔ اقبال، گنگا، سہارا، پگڑی وغیرہ۔
معنی کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) اسم معرفہ:- وہ اسم ہے جس سے کسی خاص چیز، خاص جگہ، خاص آدمی کا نام معلوم ہو۔ جیسے:- گنگا، ہمالیہ، پٹنہ، اقبال۔

(۲) اسم نکرہ:- وہ اسم ہے جس سے عام چیز معلوم ہو۔ جیسے کتاب، شہر، لڑکا، پھول۔

nl. Yasmin 28/8/010

آر یسم کھوٹ اور تیر لگانا معافو د

سوال (۱) مختصر ترین سوالات

سوال (۱) بہار (۲) کرکٹ کھیل (۳) شہر اور (۴) پیٹ، عہد (۵) پانی گھر کس ودھو

مختصر سوالات:-

IMPORTANT

(۱) سوال۔ سورج گرہن اور چاند گرہن کا مختصر تعارف پیش کریں؟
جواب:- سورج گرہن اور چاند گرہن کائنات میں پیش آنے والی ایک
جغرافیائی واقعہ ہے کسی سیارہ یا ستارہ کے جزوی یا

مکمل مکمل طور پر سایہ پڑنے کو ہم گرہن کا نام سے جانتے ہیں۔
ہم زمین کے باشندوں کو دو طرح کے گرہن سے واسطہ پڑتا ہے۔
ایک سورج گرہن اور دوسرا چاند گرہن۔ جب چاند کا سایہ سورج
پر پڑتا ہے تو سورج گرہن ہوتا ہے۔ اور جب سورج کا سایہ چاند
پر پڑتا ہے تو چاند گرہن واقع ہوتا ہے۔

27 TUESDAY

(11) سوال: آریہ بھٹ کی جائے پیدائش اور تاریخ پیدائش پر روشنی ڈالئے
جواب: آریہ بھٹ کی پیدائش کے بارے میں یقینی طور پر تو کچھ کہنا مشکل
ہے۔ لیکن قرائن سے پتہ چلتا ہے کہ پٹنہ کے مغرب میں ککول

28 WEDNESDAY

میں اس کی پیدائش ہوئی ہے۔ ککول کے معنی علم نجوم ہوتا ہے
اس کی تاریخ پیدائش 476ء ہے اور 564ء میں (88) سال کی
عمر میں وفات پائی۔ تاریخی لحاظ سے آریہ بھٹ گپت دور میں تھا۔

29 THURSDAY

(111) سوال: ترپلنا کے محل وقوع پر پانچ جملے لکھئے۔
جواب: ترپلنا پٹنہ سے دکھن جانب 30 کلو میٹر کی دوری پر مسوڑھی سب ڈویژن
میں واقع ہے۔ پٹنہ گیا ریلوے لائن میں مسوڑھی اسٹیشن کا نام ترپلنا رکھا گیا ہے
بشمول سب ڈویژن کے تمام سرکاری دفاتر ترپلنا کے حلقہ میں آتے ہیں۔
موجودہ ترپلنا کا علاقہ پچھم میں سورن ندی اور پورب میں پن پن
ندی تک پھیلا ہوا ہے۔ ترپلنا کے محل وقوع کو دیکھ کر
پتہ چلتا ہے کہ یہاں سے ستاروں کو آسمان میں صاف صاف دیکھی
جا سکتی ہے یہی وجہ ہے کہ آریہ بھٹ نے اپنے جغرافیائی تحقیق کے لئے

IMPORTANT

S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S JUN 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30 2010

Scanned with CamScanner

ایک تجربہ گاہ بنایا۔ ترگنا مندری زبان کا لفظ ہے
جس کے معنی ستارے گننا کے ہوتے ہیں۔

⑰ سوال۔ سورج گہن کو ننگی آنکھوں سے دیکھ سکتے ہیں؟ اگر نہیں تو کیوں؟

جواب:- سورج گہن کو ننگی آنکھوں سے نہیں دیکھ سکتے ہیں سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ ننگی آنکھوں سے سورج گہن کو دیکھنے سے آنکھوں کی بینائی جا سکتی ہے۔ ہاں کسی برتن میں پانی رکھ کر اس پانی میں سورج گہن کے عکس کو دیکھا جائے۔

سورج گہن کے لئے ایک خاص قسم کا شیشہ آتا ہے اس شیشہ میں گہن کو دیکھنے سے بھی آنکھوں کو کوئی نقصان نہیں ہوتا ہے۔

⑱ سوال ۲۰۰۹ء کے سورج گہن کی اہمیت بیان کیجئے؟

جواب:- 22 جولائی 2009ء کے اکیسویں صدی کا سب سے بڑا سورج گہن اپنی ایک جغرافیائی اہمیت ہے۔ اس طرح کا سورج گہن ہزار ایک سو سال کے بعد ہی دیکھا جا سکے گا۔ 1959ء سے ایک سائنس داں جے اینڈرسن چھبیس سالوں سے ۲۰۰۹ء میں ہونے والے سورج گہن پر تحقیق کر رہے تھے۔ انہوں نے دو سو صفحات پر مشتمل ایک تحقیقی رپورٹ پیش کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس سورج گہن کو دیکھنے کے لئے مناسب ترین جگہ صوبہ بہار میں واقع ترگنا ہے ہو گیا تھا ترگنا عالمی سطح پر مشہور ہو گیا سورج گہن کا بھی مرکز

IMPORTANT

[icons]

19 MONDAY JULY 2010

صفحہ 86

طویل سوالات ۔ ع =

① سوال سورج گرہن اور چاند گرہن کے اسباب پر تفصیلی روشنی ڈالیے

جواب: ہمارے نظام شمسی کا سب سے بڑا تارہ سورج ہے۔ اس سلسلے میں سائنس دان کوپر نیکس نے اپنی تحقیق میں بتایا کہ ہماری زمین سورج کا طواف کرتی ہے اور سورج اپنے آپ میں ساکت ہے۔ سورج گرہن کسی سیارہ یا ستارہ پر جزوی یا مکمل طور پر پردہ پڑ جانے کو کہتے ہیں۔ ہم زمین

20 TUESDAY

21 WEDNESDAY

22 THURSDAY

IMPORTANT

S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	JUN
•	•	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	•	•	•	•	2010

Scanned with CamScanner

(۱) سوال: آریہ بھٹ کے سائنسی کارناموں کا تفصیلی جائزہ لیجئے؟

جواب: ہندوستان کی قدیم تاریخ میں گپت دور کو ہندوستان کی تاریخ کا سنہرا دور کہا جاتا ہے۔ اس دور کے حکمران نہ صرف یہ علم دوست اور انصاف پسند تھے۔ بلکہ عالموں اور سائنس دانوں کی عالی سرپرستی بھی کیا کرتے تھے۔ آریہ بھٹ عظیم سائنس دان گپت دور سے ہی تھا۔ یہ عظیم سائنس دان ہونے کے علاوہ ماہر علم نجوم علم ریاضی اور علم الجبرا بھی تھا۔

پاٹلی پتر سائنسی رہنمائی آریہ بھٹ نے ہی کی تھی۔ آریہ بھٹ نے علم نجوم کے ایسے اصول واضح کیے تھے۔ ~~[illegible]~~ جن کو دیکھ کر آج کے سائنس دان حیرت زدہ ہیں۔ انہوں نے سائنس کے موضوع پر ~~[illegible]~~ آریہ سدھانت اور تنتر نام کی ایک کتاب لکھی اور پہلی بار یہ ثابت کیا کہ زمین گول ہے اور یہ اپنے محور پر گھومتے ہوئے سورج کی گردش کرتی ہے۔

آج علم ریاضی میں عالمی سطح پر عشاریہ کی اہمیت و افادیت

سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ سائنسی تحقیق کا یہ عظیم کارنامہ آریہ بھٹ جیسے سائنس دان نے انجام دیا

Md. Hasnain

IMPORTANT

(۹) فہمیدہ — مجھلی بی

(۱) ۱۸۳۶ بجنور (۱۱) ابن الوقت — توبۃ النصوح (نصوح) (۱۲) فہمیدہ بیوی — لڑکی (حمیدہ)

(۱۳) اپنی بیٹیوں کی تعلیم و تربیت کے لئے ناول لکھے۔

(۱۴) [illegible]

S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	JUN
•	•	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	•	•	•	•	2010

سوال ۱: نذیر احمد کے بارے میں پانچ جملے لکھیے۔

جواب: اردو ناول کی تاریخ میں نذیر احمد ایسے نثر نگار تھے جن کو اردو ناول کا بانی کہا جاتا ہے۔ ان کی پیدائش 1836ء میں ضلع بجنور کے قصبہ افضل گڑھ میں ہوئی۔ والد سعادت علی۔ احمد کا خاندانی سلسلہ ایک بزرگ عبدالغفور اعظم پوری سے ملتا ہے۔ ابتدائی تعلیم گاؤں کے مکتب میں ہوئی۔

13 TUESDAY

اعلیٰ تعلیم کے لئے دہلی چلے گئے۔ پھر کانپور میں مدارس کے ڈپٹی انسپکٹر ہو گئے۔ بعد دنیا میں ڈپٹی نذیر احمد کے نام سے مشہور ہو گئے۔

سوال ۲: فہمیدہ کے کردار پر مختصر روشنی ڈالیے؟

14 WEDNESDAY

جواب: ناول توبۃ النصوح کے اس زیر نظر اقتباس میں فہمیدہ ایک اہم کردار ہے جو ناول کے مرکزی کردار ہے۔ نصوح کی بیوی ہے اور نصوح جب اپنے گناہوں سے توبہ کر لیتا ہے اور گھر کے افراد کی اصلاح کرنا چاہتا ہے تو سب سے پہلے اپنی بیوی فہمیدہ کو اعتماد میں لیتا ہے۔ فہمیدہ کے مذہبی اعمال اگرچہ تسلی بخش نہیں تھے لیکن اس کی شخصیت میں اصلاحی عناصر موجود تھے۔

15 THURSDAY

چنانچہ نصوح نے جب فہمیدہ سے اصلاح موضوع پر گفتگو کیا تو عملی طور پر نصوح کے اصلاحی مشن میں شامل ہو گئی۔ اس طرح فہمیدہ کا کردار ایک مثبت کردار ہے۔

IMPORTANT

سوال ۳: اردو کے پانچ ناول کا نام بتائیے۔

۱) توبۃ النصوح — ڈپٹی نذیر احمد ۲) ابن الوقت — نذیر احمد

۳) فردوس بریں — عبدالحلیم شرر ۴) امراؤ جان ادا — مرزا رسوا

۵) فسانۂ آزاد — منشی [illegible]

۶) [illegible] — رتن ناتھ سرشار

Scanned with CamScanner

④ سوال: سر سید کے عناصر خمسہ کی حیثیت سے نذیر احمد کی خدمات پر روشنی ڈالیے؟

جواب:- سر سید احمد خان نے اردو زبان و ادب کے فروغ اور ارتقاء کے لئے جو ادبی تحریک چلائی اس میں سر سید احمد خان کے رفقائے کار پانچ افراد خصوصی طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ سر سید، حالی، شبلی نعمانی، ڈپٹی نذیر احمد اور مولانا ذکاء اللہ ہیں کو عناصر خمسہ کہتے ہیں
جس کے ایک نہایت اہم عنصر ڈپٹی نذیر احمد کی حیثیت قابلِ قدر ہیں۔

انہوں نے اپنی بچیوں کی تعلیم و تربیت کی غرض سے چند اصلاحی قصے اور ناول لکھے۔ ان کی یہی کتابیں آگے چل کر اردو ناول کی بنیاد بن گئیں۔ اردو نثر میں قابلِ قدر اور قیمتی سرمایہ ہیں +

① سوال: اصلاحی جذبے پر پانچ جملے لکھیے؟

جواب:- اصلاحی جذبے سے مراد وہ جذبہ ہے۔ جو کسی شخص کے اندر ~~اصلاحی~~ اصلاح کا خیال پیدا ہوتا ہے۔ زیر نصاب اقتباس

کے پس منظر میں اصلاحی جذبہ سے مراد وہ جذبہ ہے جو سر سید کے دل و دماغ میں موجزن تھا۔ اور انہوں نے پوری زندگی عملی طور پر تحریک کی شکل دی۔ ایسے علی گڑھ کالج قائم کرکے نونہالوں میں عملی جذبہ پیدا کیا۔

IMPORTANT

بعد اپنے رفقائے کار کے ساتھ اصلاحی ~~لطیفے~~ جذبے کو کی روح کے ادارے میں اٹل کر کے عمل رہے

Md-

05
MONDAY

JULY
2010

طویل سوالات مع صحیح جوابات

سوال ۱: نذیر احمد کی ناول نگاری کا جائزہ لیجئے؟

جواب: اردو ناول کی تاریخ میں نذیر احمد کو مسلمہ حیثیت میں تسلیم کیا جاتا ہے
اردو ناول کی بنیاد ڈپٹی نذیر احمد سے پڑی ہے۔ ناول نگاری میں
نذیر احمد کا نقطہ نظر خالص اخلاقی ہے تاکہ بچوں کی اخلاقی تعلیم و تربیت
کرنے انہوں نے اخلاقیات سے متعلق چند طویل اخلاقی کہانیاں لکھیں جو بعد

6 TUESDAY

میں اردو ناول کی ارتقاء کے لئے پیش خیمہ ثابت ہوئیں۔ یہی وجہ ہے کہ نذیر احمد
کو اولین ناول نگار تسلیم کیا جاتا ہے۔ ان کا ایک ناول مراۃ العروس 1869ء
میں شائع ہوا۔ 1872 میں دوسرا ناول بنات النعش شائع ہوا۔
توبۃ النصوح 1877ء میں۔ فسانہ مبتلا 1885ء میں

7 WEDNESDAY

رویائے صادقہ
نذیر احمد کی اہم ترین ناولوں میں ابن الوقت اور آخر
1884ء میں شائع ہوا۔ نذیر احمد نے علاوہ ازیں اخلاقی تحریریں مسلسل
لکھی جانے لگیں۔ اپنی منزل وہ قصہ نویسی کے ذریعے نذیر احمد
نے اردو ناول کے لئے ایک میدان تیار کیا۔ جس میدان میں اردو ناول نے
اپنی ارتقاء کی منازل طے کیں۔

8 THURSDAY

(۲) اردو میں ناول نگاری پر ایک مضمون لکھئے۔

جواب: اردو ادب میں ناول ایک اہم شاخ ہے۔ یہ صنف بنیادی طور پر مغربی

IMPORTANT

ادب کی دین ہے۔ مغربی ممالک میں صنعتی انقلاب کے بعد ناول
نگاری کی ابتدائی کوششیں شروع ہو گئی تھیں۔ کچھ ہی مدت بعد
ناول نگاروں کی ایک جماعت تیار ہو گئی۔ نذیر نے ایک ناول (مراۃ العروس)
مراۃ العروس کے عنوان سے کہانی کی ایک ایسی کتاب لکھی

S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S JUN
• • 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30 • • • • 2010

جو اردو کا پہلا ناول قرار دیا گیا ہے۔

Scanned with CamScanner

نذیر احمد نے چھ ناول لکھے۔ شاد عظیم آبادی کا ناول

صورۃ الخیال۔ حالی کے مجالس النساء، ~~شیخ المنقا~~

مرشدۃ النساء، اصلاح النساء وغیرہ اہم ہیں۔ اسی زمانے میں

عبدالحلیم اور پنڈت رتن ناتھ سرشار نے ناول نگاری کا ایک

الگ نکھار کا نمونہ بنایا۔

~~بیسوی~~ بیسویں صدی کے آغاز میں اردو

ناول نے نئے عہد کا آغاز ہوتا ہے جس میں مرزا ہادی رسوا

نے امراؤ جان ادا لکھ کر منظر عام پر آئے۔

~~جی~~ پریم چند نے گئودان۔

سجاد ظہیر کا ناول لندن کی ایک رات

کرشن چندر، عصمت چغتائی وغیرہ ابھی ناول کا مسلسل سلسلہ جاری ہے

(11) زیر رضا اقتباس کا مرکزی خیال پیش کیجیے۔

جواب: زیر مطالعہ اقتباس نذیر احمد کے ناول توبۃ النصوح سے ماخوذ ہے

IMPORTANT

جس کا مرکزی کردار خود النصوح خاندان کا کا چشم چراغ ہیں۔

خاندان کے تمام افراد کی اصلاح کا بیڑا اٹھا رکھا ہے

نصوح کی بیوی فہمیدہ اور منجھلی بیٹی حمیدہ بھی شامل ہیں کہ گھر کو

مشغول ہیں

جس کا بنیادی مقصد بچوں کی ذہنی اصلاح کرنا ہے

اس افسانے کا نقطۂ نظر خالص اصلاحی ہے۔ انہوں نے اخلاق و ادب

اور بچوں کی تعلیم و تربیت سے متعلق چند کتابیں لکھیں۔ جو ابتدا میں

اردو ناول کے فروغ کے لیے پیش خیمہ ثابت ہوا۔

(10) نوع ⟸ اردو ناول نوعِ ادب میں سے ایک ہے

29 TUESDAY

قسم - ٹائپ

قسم ⟸ ناول نثر کی ایک قسم ہے۔

ضد - نثر کی ضد نظم ہے۔

30 WEDNESDAY

بخار - مجھے بخار ہو رہا ہے۔

نقطۂ نظر - زندگی جینے کا ایک منفرد نقطہ ہوتا ہے۔

قاعدہ - قانون - اصول

لفظ - لفظ اظہار کا ایک ذریعہ ہے۔

1 THURSDAY/JULY

ادب ⟸ ادب ایک اچھی چیز ہے

Md. Hasnain

IMPORTANT

Scanned with CamScanner

103

غالب
مکتوب نگاری ـ مکتوبات

(1) 27 دسمبر 1897 — وفات ـ 1949

(2) مرزا غالب آگرہ میں پیدا ہوئے نانا کے یہاں

(3) عود ہندی ـ اردوئے معلیٰ

(4) غالب نے 900 خطوط لکھے

مختصر سوالات

(1) سوال ـ مکتوب نگاری کے فن سے اپنی واقفیت کا اظہار کیجیے۔

جواب ـ مکتوب نگاری اردو نثر کی ایک قسم ہے۔ اسکی روایت بہت قدیم ہے۔ یہ رشتہ داروں اور احبابوں کی خیریت دریافت کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ ساتھ ہی ایک دوسرے کے دل کا حال جاننے کا ایک ذریعہ ہے۔ اس میں لکھنے والا اکثر اپنے دلی جذبات کی ترجمانی کرتا ہے۔

(2) سوال ـ غالب نے اپنے خطوط میں کن باتوں کا اظہار کیا ہے؟

IMPORTANT

جواب ـ غالب نے اپنے خطوط میں اپنے دوستوں اور شاگردوں سے محبت کا اظہار کیا ہے۔ غالب نے اپنے خطوں میں اپنی محبت اور دوستی کو اس طرح واضح کیا ہے کہ ہم [illegible] میں [illegible]

[illegible]

Scanned with CamScanner

گوشت باقی ہے۔ خدا کے نام پر بادام کا شیرہ اور گوشت کا پانی۔

(۱) سوال۔ غالب نے اپنے خط میں درویشی اور محبت کا اظہار کن لفظوں میں کیا ہے

جواب:۔ غالب نے اپنے خط میں درویشی اور محبت کا اظہار بہت شیریں، سادہ اور پر اثر الفاظ میں کیا ہے۔ چنانچہ غالب اپنے مکتوب الیہ میر مہدی سے کہتے ہیں کہ میں کمزور ہوں، بیمار رہوں میرا حال کیا پوچھتے ہو، زندگی بس زندگی کی حد تک باقی ہے۔ غالب یہ بھی کہتے ہیں کہ کلام کی اصلاح کے لیے اتنا بھیجا ہوا روپیہ تو مل گیا مگر درویشی میں رسمی کوئی ضرورت نہیں تھی۔ ساتھ ہی انہوں نے اپنے مکتوب الیہ میر سید کرامت حسین ہمدانی کو بڑی شفقتوں سے محفوظ رہنے کی دعا بھی دی ہے

(۲) سوال۔ غالب کی سوانح مختصراً لکھیے۔

جواب:۔ غالب کا پورا نام مرزا اسداللہ خان تھا اور غالب تخلص کرتے تھے۔ ان کی پیدائش آگرہ میں 27 دسمبر 1797ء میں ہوئی۔ انکے والد کا نام مرزا عبداللہ بیگ، والدہ عزت النساء بیگم۔ بچپن میں ہی سایہ پدری سے محروم ہوگئے۔ چچا نصراللہ بیگ نے انکی پرورش کی۔ ابتدائی تعلیم مولوی معظم کے مکتب سے حاصل کی اور بچپن میں ہی غالب نے شعر و شاعری شروع کر دی

22 TUESDAY

23 WEDNESDAY

24 THURSDAY

IMPORTANT

S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S MAY 2010
• 31 • • • • • 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30

Scanned with CamScanner

سوال۔ غالب کے خطوط کی زبان پر پانچ سطریں لکھیں (5)

جواب۔ غالب کے خطوط کی زبان انتہائی رواں اور دلکش ہے۔ فارسی میں شعر میں شاعری کو اپنے عہد میں عمدہ زبان کا استعمال کیا ہے۔ جو ترجمے کے مناظر میں بھی اس طرح اہم حیثیت رکھتی ہے۔ اور ہم نثر سہل و ابلاغ کے مرحلے سے آسانی سے گزر جاتے ہیں۔ ان کو پرکھنا [illegible] روشنان جب دوسرے کو اپنی بات رکھتا ہے تو اس کو

یہ سمجھنے میں یہ ادراک مشکل نہیں ہے کہ اگلا اس کی زبان کو سمجھ رہا ہے یا نہیں غالب کو اس زبان دانی میں کمال کا درجہ حاصل ہے۔

سوال۔ اردو میں مکتوب نگاری پر پانچ جملے لکھئے۔ (6)

جواب۔ اردو مکتوب نگاری کو خطوط نگاری بھی

کہتے ہیں۔ مکتوب نگاری کی روایت کافی قدیم ہے۔ مکتوب نگاری میں ایک دوسرے سے تبادلہ خیالات اور ایک دوسرے

IMPORTANT

کی خیریت دریافت کی جاتی ہے۔ اس لئے اظہار خیالات کا یہ ایک روایتی ذریعہ ہے۔ اردو خطوط کو لطف ملاقات بھی کہا جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

مختصر سوالات : غالب

(1) سوال - غالب کے لکھے ہوئے خطوط کس نوعیت کے ہیں؟

جواب - غالب کے لکھے ہوئے خطوط ہوں تو بالکل ذاتی نوعیت کے ہیں
کیونکہ غالب نے ان خطوط میں اپنے دلی جذبات کی ترجمانی
کی ہے اور اپنے جذبات کو خطوط کے سہارے اپنے مکتوب الیہ تک

15 TUESDAY

پہنچانے کی کوشش کی ہے - غالب نے اپنے خطوں میں ذاتی احوال
کے ساتھ ساتھ اپنے عہد کی سیاسی حالات، تہذیبی روایات
سماجی حالات کو بھی پیش کیا ہے -

16 WEDNESDAY

غالب نے تقریباً 900 خطوط لکھے ہیں
جو اردو معلی - اور عود ہندی کے نام سے ان کی زندگی میں
شائع ہو چکے تھے - غدر 1857ء کے واقعات تفصیل
سے درج ہوئے ہیں - چونکہ انہوں نے غدر کے واقعات

17 THURSDAY

کو اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا جس وقت وہ دہلی میں
موجود تھے - لہذا اس دور کے جتنے بھی ~~خطوط~~ خطوط
ہیں - سبھی میں غدر کے ذکر موجود ہیں

IMPORTANT

غالب کے خطوط ادب کے ساتھ ساتھ تاریخی
حیثیت رکھتے ہیں

(11) سوال: غالب کے علاوہ کس قلم کار کے مکاتیب کی شکل میں مجموعے شائع ہوئے؟

جواب: غالب کے اپنے خطوط جن کی تعداد کم و بیش ۹۰۰ ہے ان کی زندگی میں ہی "اردوئے معلّٰی" اور "عودِ ہندی" کے نام سے شائع ہو چکے تھے۔ ان کے علاوہ سر سید احمد خان کے مکاتیب "مکاتیبِ سر سید" کے عنوان سے شائع ہوئے۔ شبلی نعمانی کے خطوط جس کا عنوان "مکاتیبِ شبلی" ہے۔ مولانا ابوالکلام آزاد کے "غبارِ خاطر" کے عنوان سے شائع ہوا۔ عبدالغفور کے مکاتیب "شہپارۂ ادب" اور مہدی افادی کے مکاتیب "مکاتیبِ مہدی" کے عنوان سے شائع ہو چکے ہیں۔

(12) سوال: غالب کے خطوط سے اردو نثر کو کیا فائدہ پہنچا؟

جواب: غالب کے خطوط سے اردو نثر کو بہت فائدہ پہنچا۔

انھوں نے اپنے خطوط میں سادہ، رواں اور آسان الفاظ کا استعمال کیا اور ان کا اندازِ بیان میں بھی سادگی کا رفتار کیا۔ غالب نے مقفّٰی نثر کی جگہ سادہ نثر کو رواج دیا۔ القاب و آداب کے روایتی طریقے کو چھوڑ کر اپنے خط کو میری جان، میرے پیارے جیسے سادہ الفاظ سے اپنے خط میں ملتے ہیں اہم کھلا کیا۔

IMPORTANT

S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S MAY
• 31 • • • • • 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30 2010

Scanned with CamScanner

07 MONDAY JUNE 2010

غالب ایک جگہ خود فرماتے ہیں کہ میں نے وہ انداز تحریر ایجاد
کیا ہے کہ مراسلہ کو مکالمہ بنا دیا
چٹھی - خط - گفتگو
غالب کا یہی انداز تحریر ہے جو اردو کا قیمتی سرمایہ ہے
گرچہ اس طرز کے غالب موجد بھی تھے اور خاتم بھی رہے۔

سوال: مکتوب نگاری کے کیا فائدے ہیں (۱۲)

8 TUESDAY

جواب: مکتوب نگاری کے کئی فائدے ہیں۔ پہلا فائدہ یہ ہے کہ
مکتوب نگار اپنے مکتوبات کے ذریعے اپنے ان احباب اور
رشتہ داروں کو دل کی بات پہنچا دیتا ہے

9 WEDNESDAY

جو اس سے بہت دور رہتا ہے اپنے مکتوبات کے ذریعے بہت
قریب ہو کر لطف ملاقات کر لیتا ہے۔ دوسرا فائدہ
اپنے مکتوبات کے ذریعے دلی جذبات خیالات پیش کئے جاتے
ہیں۔ چونکہ فرق ہے کہ مکتوب الیہ کے لئے ادبی دلچسپی کے

10 THURSDAY

باعث ہوتے ہیں اگر مکتوب نگار اس دنیا سے
گزر جاتے تو ادبی تحریر ایک دائرہ جذبات
و کیفیات کے ساتھ رہتے ہیں۔

IMPORTANT

یہی وجہ ہے کہ خطوط نگاری کو نصف
ملاقات کہا گیا ہے

S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S M T W T F S S MAY
31 . . . . . 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30 2010

(19)

مکتوب شہباز
مختصر ترین سوالات

(۱) سوال۔ شہباز کی پیدائش کب اور کہاں ہوئی؟

جواب " " 1860ء کے آس پاس باڑھ بہار میں ہوئی۔

(۱۱) سوال شہباز کی کتنی شادیاں ہوئیں اور ان کی بیویوں کے نام کیا ہیں؟

جواب۔ دو شادیاں ہوئیں (۱) شمس النساء بیگم (۲) اشرف النساء۔

(۱۲) سوال شہباز کی دو کتابوں کے نام بتائیے؟

5 SATURDAY

جواب۔ رباعیات شہباز اور تفریح القلوب۔

(۱۳) سوال شہباز نے شاعری میں کن شعراء کی تقلید کی ہے؟

جواب الطاف حسین حالی اور اکبر الہ آبادی

(۷) سوال شہباز نے شامل نصاب مکتوب میں کس بچی کو خط لکھا ہے اور کیا لکھا ہے؟

جواب۔ شامل نصاب مکتوب میں اپنی بیٹی اصغری کو خط لکھا۔

6 SUNDAY

مختصر سوالات

(۱) سوال۔ شہباز کی تصنیفات پر روشنی ڈالیے؟

جواب۔ کتاب سے معلوم کر کے لکھیے (104)

IMPORTANT

(۱۱) سوال شہباز کے بارے میں پانچ جملے لکھیے؟

جواب۔ کتاب سے معلوم کر کے لکھیے 104

S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	MAY
•	31	•	•	•	•	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24 25 26 27 28 29 30 2010

Scanned with CamScanner